© rasailojaraid.com

سوال: کیا شراب کو علاج معالجہ میں بطور دوا استعمال کیا جا سکتا ہے یا کسی دوا کو بذریعہ شراب تیار کیا جا سکتا ہے؟ سائل. حکیم عبدالخالق کنگن پور

جواب: شراب کو بطور دوا ہرگز استعمال نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ حرام ہے جیسا کہ فرمان رسول ﷺ ہے (عن ابی الدرداء قال قال رسول الله ﷺ إن الله أنزل الداء والدواء وجعل لكل داء دواء فتداووا ولاتداووابحرام) (ابو داود / کتاب الطب)

ترجمہ: ''حضرت ابو درداؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ نے بیماری نازل کی اور دوا بھی ۔ اور ہر بیماری کے لیے دوا بھی بنا دی ہے ۔ پس تم دوائی سے علاج کرو مگر حرام چیز سے علاج نہ کرو۔''

اور پھر اس میں شفا بھی نہیں ہے بلکہ یہ خود ایک بیماری ہے جیسا کہ فرمان رسولؐ ہے (عن وائل الحضرمی ان طارق بن سویدؓ سال النبی ﷺ عن الخمر فنهاه فقال انما اصنعها للدواء فقال انه ليس بدواء ولكنه داء) (صحیح مسلم / کتاب الأشربة)

ترجمہ: ''حضرت وائل حضرمیؓ بیان کرتے ہیں کہ بے شک طارق بن سویدؓ نے شراب کے استعمال کے متعلق رسول ﷺ سے پوچھا تو آپؐ نے منع فرما دیا ۔ اس نے عرض کیا کہ میں اسے بطور دوا استعمال کرنا چاہتا ہوں تو آپؐ نے فرمایا یہ دوا نہیں بلکہ خود بیماری ہے''

دوسری بات یہ ہے کہ اس کے ذریعے سے دوائی بھی تیار نہیں کی جا سکتی کیونکہ آپؐ نے ایک مقام پہ جواب دیا کہ شراب سے سرکہ تیار نہیں کیا جا سکتا ۔ اس سے ثابت ہوا کہ شراب کے ذریعے سے دوائی بھی تیار نہیں کی جا سکتی ۔ جیسا کہ ارشاد نبویؐ ہے: (عن انسؓ ان النبی ﷺ سئل عن الخمر يتخذ خلا فقال لا،، (صحیح مسلم / کتاب الأشربة) ترجمہ: ''حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ سے شراب سے سرکہ بنانے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا نہیں یعنی ایسا کرنا جائز نہیں ۔''

ان احادیث کی روشنی میں شراب کو بطور دوا ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہئے ۔

هذا ما عندی والله اعلم بالصواب

© rasailojaraid.com